ادبیات

پروازِ تخیل

از

جناب الم مظفرنگری

بگڑنے پر بھی تو دنیا کی رونق کم نہیں ہوتی
یہ وہ محفل ہے برہم ہو کے جو برہم نہیں ہوتی

بہ ہر عالم حریمِ عشق کو پُر نور رکھتا ہے
وہ اک شعلہ کہ جس کی لو کبھی برہم نہیں ہوتی

نہیں آساں مزاجِ حسن کے تیور سمجھ لینا
گلوں کی رازداں اک رات میں شبنم نہیں ہوتی

ہے پیغامِ فنائے زندگی اہلِ محبت کو
وہ دل کی ایک دھڑکن جو نویدِ غم نہیں ہوتی

وقارِ زندگی کی وہ حفاظت کر نہیں سکتا
نظر جس کی حریفِ گردشِ عالم نہیں ہوتی

پتنگوں کے تڑپنے شمع کے رونے سے ثابت ہے
وہ محفل ہی نہیں جو محفلِ ماتم نہیں ہوتی

مغنی تیرا نغمہ گرمیٔ محفل سہی لیکن
شکستِ سازِ دل کی بھی صدا کچھ کم نہیں ہوتی

کہاں ہے تبصرہ ممکن تباہیٔ محبت پر
نظر کے سامنے جب خلوتِ ہر غم نہیں ہوتی

الم وہ آنکھ جو تاجِ شہی پر ناز کرتی ہے
شناسائے مزاجِ گردشِ عالم نہیں ہوتی